بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 15 رجب، 1442ھ | 27/02/2021 | نمبر: 1442/53

پریس ریلیز

ایف اے ٹی ایف پاکستان کی خارجہ پالیسی کو کنٹرول کرنے اور اسے امریکہ اور بھارت کے ماتحت رکھنے کے لیے استعمار کا آلہ ہے، صرف خلافت کا قیام ہی ہماری معیشت اور مفادات کا تحفظ کرے گا

پاکستانی حکومت کی جانب سے عالمی استعماری ادارے ایف اے ٹی ایف کے مطالبے پر اسلام اور پاکستان کے کلیدی مفادات کی قربانی کے باوجود ایف اے ٹی ایف نے پاکستان کو بدستور گرے لسٹ میں برقرار رکھا اور پاکستان کو مزید چار ماہ کا وقت دیتے ہوئے ایک بار پھر ڈو مور کا مطالبہ کیا۔ ایف اے ٹی ایف کے تین روزہ اجلاس کے آخری روز یعنی پچیس فروری کو فیصلہ کیا گیا کہ پاکستان کو ادارے کی جانب سے تجویز کردہ 27 میں سے 3 سفارشات پر مزید کام کرنے کی ضرورت ہے اس لیے اسے جون 2021 تک گرے لسٹ میں ہی رکھا جائے گا جس کے بعد پاکستان کے کیس پر دوبارہ نظر ثانی کی جائے گی۔

ایف اے ٹی ایف موجودہ استعماری ورلڈ آرڈر کا ایک ادارہ ہے جس کا مقصد دنیا کے ممالک کو عالمی طاقتوں کے مطالبات منوانے کیلئے مجبور کرنا ہے۔ یہ ایف اے ٹی ایف کے مطالبات ہی تھے جس کے باعث کشمیر کی جہادی تحریک پر کریک ڈاؤن کر کے اس کی کمر توڑ دی گئی۔ اسی سلسلے میں جولائی 2019 میں جماعت الدعوۃ کے سربراہ حافظ سعید کو گرفتار کیا گیا اور گذشتہ سال نومبر میں انہیں دہشت گردی کی مالی معاونت کے الزام میں ساڑھے 10 سال قید کی سزا سناتے ہوئے تمام اثاثے ضبط کرنے کا حکم دیا گیا۔ جنوری 2020 میں لاہور ہی کی انسداد دہشت گردی کی ایک عدالت نے بھارت کو مطلوب لشکر طیبہ کے کمانڈر ذکی الرحمٰن لکھوی کو دہشت گردوں کی مالی معاونت کرنے کے جرم میں پانچ سال قید اور تین لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی تھی۔ یہاں یہ سوال بھی جنم لیتا ہے کہ کیا پاکستان مقبوضہ کشمیر کے مجاہدین کی مالی امداد کو سرکاری طور پر ٹیرر فنانسنگ ہی تسلیم کر رہا ہے؟ اگر ایسا ہے تو پھر یہ بھی مان لینا چاہئے کہ مقبوضہ کشمیر کی حیثیت کے حوالے سے پاکستان کا اصولی موقف بھی تبدیل ہو چکا ہے۔ ایف اے ٹی ایف ہی کے مطالبے پر کئی افغان جہادی لیڈروں کو دہشت گرد قرار دیا گیا، اور ان کی فنڈنگ کے راستے مسدود کئے گئے۔ پاکستانی تھنک ٹینک تبادلیب کی ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان کو گرے لسٹ کی وجہ سے اب تک 38 ارب ڈالر کا نقصان ہو چکا ہے۔ تھنک ٹینک کے مطابق پاکستان کو یہ نقصان غیر ترقیاتی اخراجات، برآمدات اور براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری میں کمی کی وجہ سے جی ڈی پی کی مد میں ہوا۔

اقوام متحدہ، آئی ایم ایف اور ایف اے ٹی ایف جیسے عالمی استعماری اداروں کی غلامی کی وجہ سے ہم نہ صرف مقبوضہ کشمیر سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں بلکہ افغانستان اور بھارت کے دیگر علاقوں میں اثر و رسوخ بھی کھو چکے ہیں۔ عالمی طاقت یا ایشین ٹائیگر بننے کا خواب تو دور کی بات، ہمیں اپنے روایتی دشمن بھارت کے سامنے بھی سر اٹھا کر جینے کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ خارجی معاملات کے ساتھ ساتھ پاکستان کی معیشت کو بھی زبردست نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ 2008 سے 2021 تک پاکستان کو تین بار ایف اے ٹی ایف کی گرے لسٹ میں شامل کیا گیا۔ یہ واضح ہے کہ اس عالمی آرڈر میں صدیوں بھی گزر جائیں تو ہم کبھی بھی ایک عالمی طاقت نہیں بن سکتے، لیکن پاکستان جیسے طاقتور ملک میں خلافت کا قیام، جو وسط ایشیا اور گلف کو اپنے ساتھ جوڑ لے، ہمیں فوراً ہی ایک مضبوط عالمی طاقت میں تبدیل کر دے گا۔ یہ وہ عالمی طاقت ہو گی جو مغرب کے بنائے گئے اس گلوبل آرڈر کو زمیں بوس کر کے ایک نئے انصاف پر مبنی عالمی آرڈر کو جنم دے گی، تا کہ اسلام ایک بار پھر اپنے اصل پر واپس لوٹ آئے۔ رجب کے مہینے میں اس سال خلافت کے انہدام کو سو ہجری سال مکمل ہو جائیں گے، تو اے **مسلمانو!** اس کو دوبارہ قائم کر کے اپنی کھوئی ہوئی ساکھ اور وقار کو دوبارہ حاصل کر لو۔

﴿أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَن يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَن يَكْفُرُوا بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا﴾

«کیا تم نے ان لوگوں کو دیکھا ہے جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے اس پر جو آپ ﷺ پر نازل ہوا اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا لیکن چاہتے یہ ہیں کہ اپنا فیصلہ طاغوت سے کروائیں، حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اس کا کفر کریں۔ اور شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر کہیں دور لے جائے»(سورہ النساء:60)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس